# نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment Twitter:@agri_department

## پریس ریلیز

**گندم کے کاشتکار محکمہ موسمیات کی پیشن گوئی کے مطابق کاشتی اُمور سرانجام دیں اور بارشوں کی صورت میں زائد پانی کو خالی کھیت میں منتقل کر دیں:ترجمان محکمہ زراعت پنجاب**

**لاہور 03 مارچ 2024:** ترجمان محکمہ زراعت پنجاب نے بتایا ہے کہ کاشتکار موسمی پیش گوئی پر نظر رکھیں اور بارشوں کی صورت میں فصل میں موجود زائد پانی کو کسی خالی کھیت میں منتقل کر دیں۔کاشتکار گندم کی فصل کو آخری پانی موسمی پیشن گوئی کو مدِنظر رکھتے ہوئے لگائیں۔اس کے علاوہ گندم کی فصل پر کنگی کا حملہ مختلف اضلاع میں مشاہدہ میں آیا ہے۔یہ مرض پھپھوندی کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔زرد کنگی کا حملہ پتوں پر ہوتا ہے اور انتہائی حملے کی صورت میں سٹے بھی متاثر ہوتے ہیں۔پودے کے پتوں پر زرد رنگ کے چھوٹے چھوٹے دھبے متوازی قطاروں میں پوڈر کی صورت میں پائے جاتے ہیں۔بھوری کنگی کا حملہ عام طور پر پودے کے نچلے پتوں سے شروع ہوتا ہے جس کی وجہ سے پتے کے اوپر بھورے رنگ کا زنگ نما پوڈر دکھائی دیتا ہے۔کنگی کا حملہ سب سے پہلے کھیت سے کچھ حصے ٹکڑیوں کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے اور پھر وہاں سے پورے کھیت میں بیماری پھیل جاتی ہے۔گندم کے کاشتکار کنگی کی علامات ظاہر ہوتے ہی محکمہ زراعت پنجاب کے مقامی عملے کے مشورہ سے زرعی زہروں کا سپرے کریں تا کہ بیماری پھیل نہ سکے۔ترجمان نے مزید بتایا کہ اس موسم میں گندم کی فصل پر ست تیلے کا حملہ بھی ہوسکتا ہے اس لئے اس کے مربوط انسداد کیلئے کاشتکار اپنی فصل کا باقاعدگی سے معائنہ کریں۔یاد رہے ست تیلے کا حملہ گندم کی فصل پر ٹکڑیوں کی شکل میں ہوتا ہے لہٰذا جیسے ہی اس کا حملہ نظر آئے متاثرہ کھیت کے حصوں میں پودوں کو رسی سے ہلا کر تیلے کو نیچے گرالیں۔کھالوں اور کھیتوں کے اردگرد اُگی ہوئی جڑی بوٹیاں بھی تیلے کی افزائش میں معاون ثابت ہوتی ہیں۔جڑی بوٹیوں کی تلفی آلات کا استعمال کر کے یقینی بنائیں۔ان کی تلفی کے لئے کیمیائی زہر گلائیفوسیٹ (Glyphosate) بھی محکمہ زراعت کے مقامی عملے کی سفارش کردہ مقدار میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔تیلے کا حملہ ہونے کی صورت میں گندم کی فصل کو سادہ پانی سے پاور سپریئر کے ساتھ پریشر سے وقفہ وقفہ سے سپرے کریں۔مفید کیڑے مثلاً لیڈی برڈ بیٹل ،کرائی سوپا مکڑی ،سرفڈ فلائی اور طفیلی کیڑے ست تیلے کی تعداد کو بڑھنے نہیں دیتے۔ست تیلے کے حملہ کی صورت میں کاشتکار دوسرے کھیتوں سے فائدہ مند کیڑے اکٹھے کر کے چھوڑیں تا کہ اس کا بائیو جیکل کنٹرول ممکن ہو سکے

☆☆☆☆